

#### Seminar on Islamic Studies today at MANUU

Published on Apr 23 2019 | Updated on Apr 23 2019

Department of Islamic Studies, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with Henry Martyn Institute (HMI), Hyderabad, is organizing Two day National Seminar "Islamic Studies: Concept, Present Scenario and Future". The inaugural session will be held on 24th April at Library auditorium at 10.00 am. According to Prof. Mohd. Fahim Akhtar, Head, Dept. of Islamic Studies & Director, Seminar, Dr. Packiam T. Samuel, Director, HMI will be the chief guest and Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor will preside over the inaugural session. Prof. Abdul Ali, Former Head, Dept. of Islamic Studies, AMU will deliver keynote address. Prof. Iqtidar Mohd. Khan, Former Head, Dept. of Islamic Studies, JMI will be the guest of honour. Eminent scholars and teachers from various Universities are attending the seminar. Those with an interest in Islamic Studies are invited.

### دوسروں کے مذہب کو نیجا دکھانے کی کوشش، ملک کیلئے خطرہ اردو یو نیورٹی میں متاز تاریخ داں پروفیسر رضوان قیصر کا ہندوستانی اقلیتوں پر کیچر

حیدرآباد (پرلین ریلیز) دوسروں کے فرہب اور ان سے مربوط امور کی تو بین کی کوشش ہندوستان جیسے جمہوری ملک کی کوشش ہندوستان جیسے جمہوری ملک کی کوشش ہندوستانی مسلمانوں نے مختلف میدانوں میں مسلمانوں نے مختلف میدانوں میں نمایاں کارنا سے انجام دیے ہیں لیکن نمایاں کارنا سے انجام دیے ہیں لیکن

اور عمری تناظر میں پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ ای ۔ معافی اور سیای میرانوں بیں افقد ارمیس نتا سب کے حوالے سے مختلف فرقوں کو اقلیت کہا میرانوں بیں افقد ارمیس نتا سب کے حوالے سے مختلف فرقوں کو اقلیت کہا میراکز پر فیسر رضوان قیصر نے بتایا کہ 1857 کے بعد سے ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف کس طرح منظم انداز میں تعصب برتا گیا۔ انگریز سامراج نے جس بہتا گیا۔ انگریز سامراج نے جس بہت ہندی نظریت کے ساتھا سے جاری دکھا گیا ہے۔ متاز سامراج نے کہ بہت ہندی نظریت کے مقالے میں ہمہ تہذی کچری تاریخ دال نے کی تہذیبی نظریت کے مقالے میں ہمہ تہذی کچری تاریخ کی سامنا فدی ہے۔ کہا کہ ہندوستان کی ہمہ تبذیبی کچری سے میں اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر کے کہا شام نازی میں مدر شعبہ تاریخ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر کے کہا نظری اس شخت کے دواکٹر کے کہا دار اساندہ کی بڑی تعداد نے کہا کہ تنظادہ کیا۔

میوں ۵ راسات کا ہے کدان کا عقر اف نہیں کیا جاتا متازمور فر پروفیسر رضوان قیعر، (شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ٹی دبلی ) نے کل مولانا آزاد پیشل اردو یو نیور ٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ، ٹی دبلی ) نے کل مولانا آزاد پیشل اردو یو نیور ٹی میں ایک خصوصی کچر بعنوان'' آلمیتیوں کی اصل خیالات کا اظہار کیا۔ اسلام کے آغاز اور ہندوستان مسلمانوں کے دوران ان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان مسلمانوں کے اجداد کی ہم سر بروی اکثریت اُن مقای افراد پر شمل تی چنہوں نے اسلام قبول کیا تا ہم اسلام قبول کرنے کے نتیج میں آئیس'' غیر" بجھانہ با نہا مقبول کیا عسائیت بھی ہندوستان کے لیے ایک بیرونی غیر " بجھانہ بات کیا ہم اسلام قبول کیا عسائیت بھی ہندوستان کے لیے ایک بیرونی غیر ہند ہے لیکن ہندوستانی عسائیوں کو مسلمانوں جیسی صورتحال کا سامنا کر نائیس پڑتا۔ کچر کا اہتمام مطالعات اقلیت ، انڈین مرکز برائے مطالعات اقلیت ، انڈین سوشیالی افروز عالم ڈائر کٹر انچارج ، البیرونی مرکز وصدر شعبہ سیاسیات مطالعات کی تواون سے کیا تھا۔ ڈاکٹر افروز عالم ڈائر کٹر انچارج ، البیرونی مرکز وصدر شعبہ سیاسیات فیا۔ ڈاکٹر افروز عالم ڈائر کٹر انچارج ، البیرونی مرکز وصدر شعبہ سیاسیات نے صدارت کی۔ پروفیسر قیصر نے اصطلاح اقلیت کی تعوان سے کیا تھا۔ ڈاکٹر افروز عالم ڈائر کٹر انچارج ، البیرونی مرکز وصدر شعبہ سیاسیات نے صدارت کی۔ پروفیسر قیصر نے اصطلاح اقلیت کی تحریف ، تاریخی

### رہنمائے دکن

## دوسروں کے مذہب کو نیچاد کھانے کی کوشش ملک کیلئے خطرہ

### ار دویو نیورشی میں پروفیسر رضوان قیصر کا ہندوستانی اقلیتوں پر لکچر

تعاون سے کیا تھا۔ ڈاکٹر افروز عالم ڈائرکٹر انچارج، البیرونی مرکز و صدر شعبدسیاسیات نے صدارت کی۔ پروفیسر قیصر نے اصطلاح اقلیت کی تعریف ، تاریخی اور عصری تاظریس پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ الی معاثی اور سای میدانوں می افتدار می تناسب کے حوالے ے علف فرقوں کوا قلیت کہا جاتا ہے۔ لین اگر کوئی فرقہ عددی طور رکم ہو مرافقار کے تمام مراکز پر اُس کا جسنہ ہوتو اُسے اقلیت نہیں کیا حاسكا\_ روفيسر رضوان قيعر نے تاریخی حوالوں سے بتایا كہ 1857 کے بعدے مندوستان میں مسلمانوں کے قلاف می طرح مظم اعراز يل تصب برتا كيا \_الكريز سامراج فيجس رجان كامنعوب بندا عراز یں آ فاز کیا تھا، آزادی کے بعد بھی مخصوص سیای سر پری کے ساتھ اے جاری رکھا گیا ہے۔ متاز تاریخ وال نے یک تردی نظریہ کے مقالج على مدتهدي محرك ماء كى كون كداس علك كرزق يس دو كي كانبول في كها كه بندوستان كى بمدتند بيد على في الى بم إلى بين اضافه كيا ب- واكثر والشمعين، مدوشعبه تاريخ بھی اس موقع پرموجود تھے۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، استند يدفير، اليروني مركز ال الست ك كآرؤير تحديري اكالس، طلبادراساتده كى يزى تعداد في استفاده كيا-

حيداآباد 23اريل (ريس نوث) دومرول كي فرب اور إن عمر اوط امور كالوجين كاكوشش بندوستان يعي جمبورى ملك ك لي حقيق خطره بدوستاني مسلمانون في مقف ميدانون مي فمایاں کارنا سے انجام ویے ہیں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ان کا احتراف ميس كيا جاتا\_متازمورخ يروفيسر رضوان قيمر، (شعبه تاريخ، جامعه طبيه اسلاميه في ويلى) تي كل مولانا آ زاديش اردويو نيورش ش ایک خصوصی لکچر بعنوان" اللیتوں کی اصل دھارے بی شمولیت ، تاریخی اور عصرى تا ظرين" كے دوران ان خيالات كا اظمار كيا۔اسلام ك آ فاز اور ہندوستان على مسلمانوں كى آ مكا حوالدوسية بوئ انبول نے کہا کہ ہندوستانی سلمانوں کے اجداد کی بہت بدی اکثریت اُن مقائی افراد پر معمل می جنبوں نے اسلام قبول کیا تاہم اسلام قبول ك ي يتي على اليل "فير" محمانهايت علاب عمائيت بكي ہدوستان کے لیے ایک میرونی ذہب ہے لین مدوستانی عیمائوں کو ملانون جيى صورتفال كاسامنا كرنافين يوتا كيم كا ابتمام ارده بی نیورش کے البیرونی مرکز برائے مطالعات ساتی اخراج و اشتمالی الیس اور شعبہ ساسات فے شعبہ تاریخ (مالو) اور ریسری میٹی برائے مطالعات اقلیت، الذین سوشیالوجیکل سوسائٹی، نئ والی کے

# دوسرول کے مذہب کو نیجا دکھانے کی کوشش، ملک کیلئے خطرہ اردو یو نیورٹی میں متاز تاریخ دال پر وفیسر رضوان قیصر کا ہندوستانی اقلیتوں پر تکچر



كيا تفا- ذاكم افروز عالم ذائركم انجارج، البيروني مركز وصدر شعب ساسات فصدارت کی بروفیسر قیصر فراصطلاح اقلیت کی تعریف ، تاریخی اورعصری تناظر میں پیش کی ۔ انہوں نے بتایا کہ ساجی ۔معاثی اورسای میدانون میں اقتدار میں تاسب کے حوالے سے علف فرقوں کواقلیت کہاجاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی فرقہ عددی طور پر کم ہو مرافقہ ارکے تمام مراکز پراس کا قبضہ ہوتو أے اقليت نہيں كہا جاسكتا۔ پروفيسر رضوان قیصر نے تاریخی حوالوں سے بتایا کہ 1857 کے بعد سے ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف کس طرح منظم انداز میں تعصب برتا گیا۔انگریزسامراج نےجس رجان کامنصوبہ بندانداز میں آغاز کیا تھا،آ زادی کے بعد بھی مخصوص ساسی سریرتی کے ساتھ اسے جاری رکھا الياب-متاز تاريخ دال نے يك تهذي نظريه كے مقالے على جمه تہذی کلی کی جایت کی کیوں کہ اس سے ملک کی ترقی میں مروطے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ہمہ تبذیبیت ہی نے ساجی ہم آ جنگی میں اضافه كيا ب- واكثر دائش معين ،صدرشعية تاريخ بحي اس موقع يرموجوو تھے۔ ڈاکٹر کے ایم ضاءالدین، اسٹنٹ پروفیس، البیرونی مرکز اس نشست کے وار دنیر تھے۔ ریس جاسکالس ،طلبہ اوراسا تذہ کی بڑی تعدادنے استفادہ کیا۔ 1

حیدرآباد\_ 23 ایریل (یریس نوث) دوسرول کے مذہب اور ان ہے مربوط امور کی توبین کی کوشش ہندوستان جیسے جمہوری ملک کے لیے حقیق خطرہ ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں نے مختلف میدانوں میں نمایاں کارنا مے انجام دیے ہیں لیکن افسوں اس بات کا ہے کہ ان کا اعتراف نهيس كيا جاتا متازمورخ يروفيسر رضوان قيصر، (شعبه تاريخ، حامعه مليه اسلاميه، نئي د بلي) نے كل مولانا آزاد يشنل اردو يونيورش ميں ا کے خصوصی کلیج بعنوان' اقلیتوں کی اصل دھارے میں شمولیت، تاریجی اورعصري تناظر مين" كے دوران ان خيالات كا اظهاركيا -اسلام ك آغاز اور ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مسلمانوں کے اجداد کی بہت بڑی اکثریت اُن مقای افراد پرمشتل تھی جنہوں نے اسلام قبول کیا تاہم اسلام قبول ك يتيج مين أنبين "فير" سجها نهايت غلط ب عيسائيت بهي ہندوستان کے لیے ایک بیرونی مذہب ہے لیکن ہندوستانی عیسائیوں کو ملمانون جيسي صورتحال كاسامنا كرنانهين يؤتا كيركا اجتمام اردو یونیوٹی کے البیرونی مرکز برائے مطالعات ساجی اخراج و اشتمالی پالیس اورشعبساسات فے شعبہ تاریخ (مانو) اور ریس کی کمیلی برائے مطالعات اقلیت، انڈین سوشیالوجیکل سوسائٹی، نئی دہلی کے تعاون سے

eein

اردویونیورٹی شعبہ اسلامیات کے دوروزہ توی سمینار کا آج افتتاح

حیدرآباو۔23راپریل (پریس نوٹ) مولانا آزادیشن اردو یو نیورٹی پی شعباسلا کے اسٹلے یزکے
تہ تبری بارٹن انٹی ٹیوٹ کے اشتراک ہے دوروزہ قوئی سمینار''اسلاک اسٹلے یز: تضورہ صورت
حال اور متعقبل' کے زیرعوان 24 اور 25 راپریل کو متعقد کیا جارہا ہے۔ افتتا تی اجلاس چارشنیہ
24 راپریل کو 10 ہے جن مولانا آزادیشن اردو یو نیورٹی کے سید حامد مرکزی لاہریری آؤیؤر کم میں
منعقد ہوگا، پروفیر عبرالتی (سابق صدر شعبہ اسلاک اسٹلے یز، بلی گڑھ مسلم یو نیورٹی) کلیدی خطبہ
پیش کریں ہے۔ پروفیر عواجی ہی اخر (ڈائر کڑ سمینارو صدر شعبہ اسلاک اسٹلے یز، بلی گڑھ منانی کے بوجب
صدارت ڈاکٹر چر اسلم پرویز، جن الج الی عدر کی سے دائر مینکم ٹی سویل (ڈائر کٹر میناری افران انس صدر شعبہ
شوٹ، حیدرآباد) بحیثیت مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ پروفیر افتد ارجی خان (ہابق صدر شعبہ
اسلا کے اسٹلے یز، جامعہ طیہ اسلامیہ، تی دبلی ) مہمان اعزازی ہوں گے۔ ڈائر کڑ سمیناری ہی اجر خطبہ
اسلامک اسٹلے یز، جامعہ طیہ اسلامیہ، تی دبلی ) مختلف یو نیورسٹیز ہے اسلامک اسٹلے یز کے ماہرین
اسانک ادار محتقبین شرکت کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر مجرع فان احد کو بیز سمینار نے اسلامیات ہے دبھی اسلامیات ہے دبھی اسلامیات ہو دبھی اسلامیات ہے دبھی اسلامیات ہو دبھی اسلامیات ہو دبھی اسلامیان اعزاز میں ملک کی محتاف کو بینے میں ہو سے اسلامیان ہو اسلامیان اعزاز میں میں کے دائر کو بینے میں برمنعقد ہوگا۔
اسلامی اسٹر وادر اس میں میں ادبھی میں میں میں میں ہوگا ہوں گار ہو ہو سے میں ہوگی ایکٹر کی در کری مارٹن آئی ٹیوٹ میں میں در آباد ہی جمرات کا دائر ای کری کری میں برمنعقد ہوگا۔

#### The Hans India

# Seminar on Islamic Studies today

HANS NEWS SERVICE

Gachibowli: Department of Islamic Studies, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with Henry Martyn Institute (HMI), Hyderabad, is organising two-day national seminar 'Islamic Studies: Concept, Present Scenario and Future'. The inaugural session will be held on 24th April at Library auditorium.

According to Prof Mohd Fahim Akhtar, Head, Dept of Islamic Studies & Director, Seminar, Dr Packiam T Samuel, Director, HMI will be the chief guest and Dr Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor will preside over the inaugural session. Prof Abdul Ali, Former Head, Dept of Islamic Studies, AMU will deliver keynote address. Prof Iqtidar Mohd. Khan, Former Head, Dept. of Islamic Studies, JMI will be the guest of honour. Eminent scholars and teachers from various Universities are attending the seminar. Those with an interest in Islamic Studies have been invited, according to a press release.



## رہنمائے دکن

### 2 4 APR 2019

### مانو کے دکنی مرکز کوگرال قدرعطیہ

حدرآباد۔ 3 2اریل (براس نوٹ) حدرآبادی تہذیب کی نمائده شخصیت محر مدرا جماری اعدرا دبوی دهزاج گیرنے مولانا آزاد میم اردو یو نیورش کے ہارون خان شروانی مرکز برائے مطالعات دکن کوایک لا کھرویے کا گرال قدرعطیددیا ہے۔ انہوں نے بوغوری سے ورخواست کی کہاس رقم سے مرکز کی جانب سے دکتی کے فروغ اور مماراجہ سركش برشاد كے دور ميں حيدرآ باوتشريف لائے مشہورشعراء كى خدمات ير ایک ششاہی رسالہ جاری کیا جائے۔ مجوزہ رسالہ تاریخ دکن کے بھول وكى اوب كا عاط كرے كا- پروفيسر عرصيم الدين فريس، ۋاتركم مركز اور يروفيسرشابدنوخيز، جوائك والركر في اردوزبان بالفوص دكى ادب \_ محبت کاس اظمار پرمحر ما دراد یوی دهزان کرکاشکر ساداکیا- 0

### eeis

## راجكماري دهزاج گيركامانو كے دكني مركز كوگرال قدرعطيه

حیدرآباد۔23 را پریل (پریس نوٹ) حیدرآبادی تہذیب کی نمائندہ شخصیت راجماری اندرادیوی دھنراج گیرنے مولانا آزاد نیشنل اردو یو نیورش کے ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن کو ایک لاکھروی کے گاراں قدر مطید دیا ہے۔ انہوں نے یو نیورش سے درخواست کی کہاں ہم سے مرکز کی جانب سے دکنی ادب کے فروغ اور مہارا جرمرکش پرشاد کے دور ش حیدرآباد آئے مشہور شعراو کی جانب سے دکنی ادب کا احاط خدمات پرایک ششماہی رسالہ جاری کیا جائے۔ مجوزہ رسالہ تاریخ دکن کے شمول دکنی ادب کا احاط کر سے گا۔ پروفیسر شاہدنو خیز، جوائنٹ ڈائر کھرنے اردو کر اور پروفیسر شاہدنو خیز، جوائنٹ ڈائر کھرنے اردو زبان بالخصوص دکنی ادب سے لگا کہ کے اظہار پراندرادیوی دھز ان گیرکا شکر بیادا کیا۔

Scanned with